http://www.howtoexam.com

Urdu-paper-III
April 07

Con.61-07. JL-985

(3 Hours) [Total Marks : 100

ہدایت : ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیے ۔

۱. ڈرامے کے عناصر ترکیبی پر مفصل روشنی ڈالیے ۲۰

یا

اردو ڈرامے کے ارتقا کا مختصراً جائزہ لیجیے ۔

۲. ساگر سرحدی کی ڈرامہ نگاری پر تبصرہ کیجیے ۔ ۲۰

یا

درج ذیل ڈراموں سے کسی ایک ڈرامے کا خلاصہ لکھتے ہوئے ڈرامہ نگار کے فن کا جائزہ لیجیے ۔

(۱) اک بنگلہ بنے نیارا (۲) مسیحا (۳) بھوکے بھجن نہ ہوئے گوپالا

۳. خاکہ کسے کہتے ہیں ؟ اس کے فنی لوازمات پر روشنی ڈالیے ۔ ۲۰

یا

اردو ادب میں خاکہ نگاری کی روایات کا احاطہ کیجیے ۔

۴. درج ذیل سے کسی ایک خاکے کا تجزیہ کیجیے ۔ ۲۰

(۱) سید محمود (۲) خواجہ غلام الثقلین، مرحوم (۳) حالی

یا

مولوی عبدالحق کی خاکہ نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے ۔

۵. سیاق و سباق کے حوالے سے کوئی دو کی وضاحت کیجیے ۔ ۱۰

(الف) (۱) ملک جی آپ نفرت کے جذبے سے آشنا نہیں ہیں ۔ اس کی شدت محبت سے بڑھ کر ہے ۔ اگر محبت دل کو نرم کرتی ہے تو نفرت فولاد بناتی ہے ۔ اگر محبت ذہن کو سلا دیتی ہے تو نفرت ہر لمحہ چوکنّا رکھتی ہے ۔ اگر محبت بھول جانا سکھاتی ہے تو نفرت کرید کرید کر زخموں کو تازہ کرتی ہے ۔

(۲) دیلو ! ہم روایت ہیں ۔ ہم دھان کا کھیت ہیں جسے کسان خون پسینے سے سینچتا ہے اور جب کھیت پکتا ہے تو زمیندار اپنے قبضے میں لے لیتا ہے ۔ بچارا کسان ماتھے سے پسینہ پونچھتا ہے اور سانس لیتے ہوئے کہتا ہے، چلو کچھ قرض اتر گیا ۔

[TURN OVER

Find information about best Medical, Engineering, and Management colleges

http://www.howtoexam.com

(۳) آپ لوگ جب مکان بناتے ہیں تو یہ بھول جاتے ہیں کہ ان مکانوں میں کوئی بسنے والا ہے۔ مزدوروں کے لیے مکان بنتے ہیں تو ایسے جیسے مرغیوں کے ڈربے۔ دو آدمی ایک ساتھ کھڑے ہو کر حرکت کریں تو ٹکرا جائیں۔ دن میں بھی بجلی کی روشنی کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہوا تو ہوا ہو جاتی ہے۔

(ب) سیاق و سباق کے حوالے سے صرف دو عبارتوں کی وضاحت کیجیے۔ ۱۰

(۱) مرحوم بہت رقیق القلب تھے۔ کسی کی درد بھری داستان سن کر خود ان کا دل بھر آتا تھا۔ ان کی تنخواہ کا ایک حصہ دوسروں کی دستگیری میں صرف ہوتا تھا اور یہی وجہ ہے کہ ان کے پاس کبھی روپیہ جمع نہ ہوا اور خالی ہاتھ اس دنیا سے کوچ کیا۔

(۲) یہ سچ ہے کہ وہ دنیا کے کام کا تھا۔ مگر خیال میں اس نے ایک ایسا عالم بنا رکھا تھا کہ عالم مثال بھی اس کے سامنے ہیچ تھا۔ اس میں ہر بات انتہائی تھی محبت تھی تو انتہا درجے کی میانہ روی سے بالکل آشنا نہ تھا۔ قدامت اور جدّت عجب طرح سے اس کے مزاج میں سموئی تھی۔ قدامت ایسی کہ اچھے اچھے پرانے لوگ اس کی گرد کو نہیں پہنچ سکتے تھے۔ اور جدت ایسی کی نئی روشنی کے ستارے بھی اس کے آگے ماند تھے۔

(۳) ہمارے یہاں شاعری کی بنا غزل پر سمجھی گئی ہے، جو ایک لحاظ سے کمترین قسم شعر کی ہے اس لیے تغزل کا رنگ کچھ ایسا جما ہے کہ ہر جگہ جا و بے جا اسی کی جھلک نظر آتی ہے، بھلا نعت میں زلف و کمر، خال و خط وغیرہ سے کیا تعلق۔ مانا کہ یہ بھی سہی مگر یہ کیسی غضب کی بات ہے کہ جو مقصد نعت کا ہے اور جو نعت کی جان ہے وہ بالکل غائب۔

Find information about best Medical, Engineering, and Management colleges